روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 12/اکتوبر 2005ء 7 رمضان 1426 ہجری 12۔اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 229

جو بے چینی محسوس کرتا ہے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کا خیال رکھتا ہے اللہ اس کی ضرورت کا خیال رکھتا ہے۔اور جو شخص کسی کی تکلیف اور بے چینی اس دنیا میں دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف اور بے چینی اس سے دور کردے گا۔

(بخاری کتاب المظالم باب لایظلم المسلم المسلم حدیث نمبر :2262)

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی طرف سے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کے نام خط

پاکستان کے مختلف علاقوں میں آنے والے زلزلے سے تباہی اور جانی و مالی نقصان اس قدر افسوسناک ہے کہ جس کا اظہار ممکن نہیں

مشکل کی اس گھڑی میں جماعت احمدیہ امدادی کارروائیوں میں حکومت کے ساتھ ہے

ابتدائی طور پر جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے پریذیڈنٹ ریلیف فنڈ میں دس لاکھ روپے جمع کروائے جاچکے ہیں

Sadar Anjuman Ahmadiyya Pakistan, Rabwah

عزت مآب صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب جنرل پرویز مشرف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاکستان کے مختلف علاقوں میں آنے والے حالیہ زلزلے کی وجہ سے جو تباہی و بربادی ہوئی اور کثیر تعداد میں ہمارے پاکستانی بھائیوں کا جانی و مالی نقصان ہوا۔وہ اس قدر افسوسناک ہے کہ جس کا اظہار الفاظ میں ممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ جملہ پاکستانی بھائیوں کی مشکلات کا جلد از جلد سدباب کرے مرنے والوں کے لواحقین کو صبر عطا فرمائے اور ہمارا پیارا مولا کریم آئندہ ہمارے وطن کو اس قسم کی آفات سے محفوظ رکھے۔آمین۔

مشکل کی اس گھڑی میں جماعت احمدیہ پاکستان امدادی کارروائیوں میں حکومت کے ساتھ ہے اور اپنی بساط کے مطابق ہم ہر طرح کی مدد کریں گے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

دکھی انسانیت کی مدد کے لئے ہمارے خدمت خلق کے رضاکاروں کی ٹیمیں دوردراز کے علاقوں کے لئے روانہ ہوچکی ہیں۔میں نے پاکستان بھر میں پھیلے ہوئے جملہ احمدیوں کو ہدایت کردی ہے کہ جیسے بھی ممکن ہو مشکل کی اس گھڑی میں دکھی انسانیت کی ہر طرح سے مدد کریں اور حکومت کی طرف سے جاری امدادی کارروائیوں میں بھرپور تعاون کریں۔

ان کوششوں کے علاوہ جو جماعت احمدیہ کے رضاکار زلزلہ کے متاثرہ علاقوں میں کررہے ہیں میں ابتدائی طور پر جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے President Relief Fund میں مبلغ پانچ☆ لاکھ روپے (RS.5,00,000) جمع کروا رہا ہوں۔ اس حوالے سے مزید عطیات اور راشن جمع کیا جارہا ہے جو ساتھ ساتھ بھجوایا جاتا رہے گا۔

والسلام

خاکسار
مرزا خورشید احمد

(مرزا خورشید احمد)

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

10/اکتوبر 2005

☆ اب یہ رقم بڑھا کر مبلغ دس لاکھ روپے (Rs.10,00,000) کردی گئی ہے۔جو کہ متعلقہ اکاؤنٹ میں جمع کروائی جاچکی ہے۔

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ خلیفہ وقت کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کرکے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کرسکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم
ٹیلیفون:0092-4524-212473)

درس قرآن

رمضان المبارک کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس قرآن ایم ٹی اے پر روزانہ نشر ہوں گے اوقات درج ذیل ہیں۔(پاکستانی وقت کے مطابق)

صبح 6 تا 30-7 شام 4 تا 30-5

حضور انور کا یہ درس انگلش زبان میں ہے اور MTA2 پر اس کا اردو ترجمہ نشر ہوتا ہے۔

احباب زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔

(نظارت اشاعت)

نابینا بھائیوں کو آزمائش میں نہ ڈالیں

بعض لوگ اپنے واقف کار نابینا بھائیوں سے مصافحہ کرتے وقت خاموش رہتے ہیں اور اپنا نام نہیں بتاتے بلکہ یہ توقع کرتے ہیں کہ نابینا بھائی ان کو پہچانیں جب نابینا بھائی پہچان نہیں سکتے تو اس پر وہ پرانی مثالیں بھی دیتے ہیں کہ فلاں نابینا پہچان لیا کرتے تھے آپ مجھے کیوں پہچان نہیں سکے۔اس عمل کے ذریعہ اپنے نابینا بھائیوں کو آزمائش میں نہ ڈالیں بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔مصافحہ کرتے وقت اپنا تعارف کروانا چاہئے۔جسمانی طور پر معذور افراد کی حوصلہ افزائی اور ان کو معاشرے کا مفید وجود بنانا یہ ہم سب کا معاشرتی اور اخلاقی فرض ہے۔

غزل

آنکھ کو انتظار کی عادت اک نشہ اک خمار کی مانند
تیرے بن ہی گزرتا رہتا ہے وقت اک اضطرار کی مانند
تو ہمیں دیکھ ہی نہیں پاتا ہم تجھے دیکھتے ہی رہتے ہیں
تیری محفل میں ہم بھی رہتے ہیں ایک قرب و جوار کی مانند
دورس پھل کے منتظر ہیں ہم، ہم کو اپنے خدا پہ تکیہ ہے
جب امید بہار ہو ساقی۔ تو خزاں بھی۔ بہار کی مانند
تیری اک اک دعا نے بخشی ہے اک اماں دھوپ کی تمازت سے
اک درختِ وجود کا سایہ ہم پہ ہے برگ و بار کی مانند
جان و دل جبکہ ''بیع'' کر ڈالے پھر کم و بیش کیا بچا رکھنا
تیرے قدموں کی خاک ہیں آقا ایک مشت غبار کی مانند
لوگ دیوانہ ہم کو کہتے ہیں گو کہ ہم پتھروں کی زد پہ ہیں
دشمنوں کو عزیز رکھتے ہیں جیسے اک دوست یار کی مانند
اک شرافت کو اک عبادت کو اک امامت کو اک خلافت کو
ہم نے جانا ہے ہم نے دیکھا ہے اک رخِ تابدار کی مانند
میکدے میں تو آن پہنچے ہیں تو ولی ہے کہ خواہ پیر مغاں
تیری چوکھٹ کو ہم نہ چھوڑیں گے ہم تو ہیں بادہ خوار کی مانند
ہم دِوانے ہیں یا سیانے ہیں تجھ سے منسوب ہیں یہی بس ہے
ہم نے خود کو چھپا کے رکھا ہے دامنِ داغدار کی مانند
آنکھ میں اک جھڑی ہے ساون کی دل میں اک آگ جیسے برہا کی
اب تو آنکھیں کھلی ہی رہتی ہیں دیدۂ انتظار کی مانند
سرکو سجدہ میں ڈال کر عظمتؔ میرے دل نے دعا یہ مانگی ہے
میرے دست دعا کے آنچل میں پھول بھر دے بہار کی مانند

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب مندرانی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم سردار خان مندرانی ولد مکرم نور محمد خان صاحب مندرانی بقضائے الٰہی مورخہ 29 ستمبر کو وفات پا گئے۔ مرحوم نہایت خوش اخلاق ، ملنسار اور درویش طبع انسان تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 29 ستمبر کو احاطہ بیت الذکر تونسہ شریف میں مکرم اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ بعدازاں مرحوم کے جسد خاکی کو احمدیہ قبرستان واقع امیر شاہ نزد بستی بزدار (دامن کوہ سلیمان) لے جایا گیا۔ گردونواح کے احباب جماعت جو کہ سیدھے قبرستان پہنچ چکے تھے ان کیلئے دوبارہ نماز جنازہ ادا کی گئی جو کہ مکرم مولوی عبدالحی خان صاحب صدر جماعت تونسہ شریف نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم اسلام شمس صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے بوڑھے والدین کے علاوہ تین بیٹیاں، تین بہنیں اور دو بھائی سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

میڈیکل کالجز کے
احمدی طلباء متوجہ ہوں

اگر آپ کسی میڈیکل کالج کے طالب علم ہیں تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر اپنے ضروری کوائف سے اطلاع دیں۔

نام۔ ولدیت۔ میڈیکل کالج اور شہر کا نام
موجودہ تعلیمی کلاس۔ موجودہ ایڈریس
مستقل ایڈریس فون نمبر

بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ
فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

مکرمہ ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب لاہور سے تحریر کرتی ہیں کہ ان کی بیٹی ڈاکٹر قانتہ عائشہ صاحبہ اہلیہ مکرم فیصل جہانگیر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹے کی پیدائش کے 9 سال بعد مورخہ 4۔ اکتوبر 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جو مکرم میاں طاہر احمد صاحب سنوری کی پوتی ہے نومولودہ کا نام ''ماھا'' تجویز کیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو والدین کیلئے قرۃ العین اور خادمہ دین بنائے۔

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسینیشن

مورخہ 12۔ اکتوبر 2005ء کو ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین لگانے والی ٹیم فضل عمر ہسپتال ربوہ آ رہی ہے۔ اس سے پہلے پچھلے سال اکتوبر 2004ء میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز Booster Dose بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

احباب محتاط رہیں

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ شکور پارک ربوہ میں مکرم عبدالصبور ناصر صاحب ولد مکرم عبدالسمیع صاحب کا ایسا کوئی رقبہ موجود نہ ہے جو ان کے نام سے فروخت ہو سکے۔ ربوہ میں خریداران اراضی محتاط رہیں۔ اوران کے نام سے براہ راست یا کسی ڈیلر کے ذریعہ سے اراضی برائے فروخت کا معاملہ پیش آنے پر نظارت امور عامہ سے رجوع فرماویں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کردیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔'' (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

قرآن کریم کی وجہ تسمیہ ۔ ایک بے نظیر کلام

لغوی معانی میں مضمر عظیم الشان پیشگوئیاں

قرآن کریم اپنے نام کے اعتبار سے بھی ایک لافانی معجزہ ہے

عبدالسمیع خان

قرآن کریم وہ عظیم دائمی اور لاثانی کتاب ہے جس کا ہر حرف رب ذوالجلال کے مبارک منہ سے نکلا ہے۔ جس کے اسرار و رموز خالق کائنات کی ہر دوسری تخلیق سے زیادہ لافانی اور غیر مختتم ہیں۔ یہ جواہرات کی تھیلی ہے۔ یہ وہ الہامی کتاب ہے جس کا نام خدائے ذوالعرش نے خود عطا کیا ہے اور جس طرح اس مذہب اور اس قافلہ سالار محمد رسول اللہ ﷺ کے مقدس نام بے شمار حکمتوں سے معمور ہیں اسی طرح اس پاک کتاب کا نام بھی نہایت عمیق معانی اور حیرت انگیز پیشگوئیوں پر مشتمل ہے۔ آیئے قرآن کریم کی وجہ تسمیہ کی روشنی میں ان عظیم اسرار کے کچھ حصے ملاحظہ کریں۔

قرآن کریم کے لغوی معنے

قرآن کا لفظ قرآن کریم میں 68 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ عربی لغت کے مطابق قرآن کا لفظ قَرَءَ سے نکلا ہے۔

1۔ قرء کے بنیادی اور اولین معنے جمع کرنے اور اکٹھا کرنے کے ہیں۔ مختلف اور متفرق چیزوں کو سمیٹنے اور ملانے کے فعل کو قرء کہتے ہیں۔

2۔ حروف اور الفاظ کو جب ملایا جائے اور جمع کیا جائے تو پڑھنے کا عمل وجود میں آتا ہے۔ اس لئے قرء کے دوسرے معنے پڑھنے کے ہیں اور اس فعل کو قراءت کہا جاتا ہے۔

3۔ چونکہ پڑھ کر سنانے میں کسی بات کو آگے پہنچانے یا پیغام کا مضمون پایا جاتا ہے اس لئے قرء کے ایک معنی اعلان کرنے یا پیغام دینے کے بھی ہیں۔

قرء کے ان تین معانی کی رو سے مختلف علماء اور حکماء نے قرآن کریم کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی ہے۔

جمع کرنے کے لحاظ سے

علماء کہتے ہیں کہ قرآن کریم چونکہ سورتوں کو جمع کرتا ہے اور انہیں ایک دوسرے سے ملاتا ہے۔ اس لئے اسے قرآن کا نام دیا گیا۔

ابن الاثیر کے نزدیک قرآن کریم نے اپنے اندر قصص، امر، نہی، وعدہ وعید اور آیات اور سورتوں کو باہم گر جمع کر دیا ہے اس لئے یہ قرآن قرار پایا۔

امام راغب نے کہا ہے کہ یہ کتاب خدا کی تمام نازل کردہ کتابوں کے ثمرہ کو بلکہ تمام علوم کے ماحصل کو اپنے اندر جمع کئے ہوئے ہیں اس لئے اسے قرآن کہا گیا۔ (المفردات)

قرآن کریم تمام ابدی صداقتوں اور علوم کا مجموعہ ہے جیسا کہ فرماتا ہے۔ فیها كتب قيمة
(سورۃ البینہ:4)

اس لئے اس پر قرآن کا نام نہایت موزوں ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

قرآن شریف جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پا کر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 557)

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

یہ کتاب انسانیت کو خدا کے ساتھ جمع کرتی ہے۔ انسان کا خدا کے ساتھ جو سچا اور حقیقی ارتباط قرآن کریم قائم فرماتا ہے وہ کسی اور کتاب کے حصہ میں نہیں آیا اس لئے یہی قرآن کے نام سے موسوم کئے جانے کے لائق ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

سچے اور غیر متغیر خدا کے دیکھنے کا چراغ تو قرآن ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اگر وہ دنیا میں نہ آیا ہوتا تو خدا جانے دنیا میں مخلوق پرستی کا عدد کس نمبر تک پہنچ جاتا۔ سو شکر کا مقام ہے کہ خدا کی وحدانیت جو زمین سے گم ہوگئی تھی۔ دوبارہ قائم ہوگئی۔

(تحفہ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 282)

جمع قرآن کی پیشگوئی

قرآن کے نام کے اندر جمع قرآن کی پیشگوئی بھی موجود ہے۔ قرآن کریم تھوڑا تھوڑا کر کے قریباً 23 سال کے عرصہ میں نازل ہوتا رہا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ آیات متفرق نہیں رہیں گی بلکہ اس کلام کا ہر حرف اور لفظ جمع کیا جائے گا اور قرآن بنے گا۔ سورۃ القیامہ مکی سورۃ ہے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

تو اس کی قراءت کے وقت اپنی زبان کو اس لئے تیز حرکت نہ دے تاکہ تو اسے جلد جلد یاد کرے یقیناً اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہماری ذمہ داری ہے پس جب ہم اسے پڑھ چکیں تو تو اس کی قراءت کی پیروی کرنا۔ (سورۃ القیامہ 17 تا 19)

چنانچہ قرآن کریم اپنے نزول کے ساتھ ہی جمع ہوتا رہا اور قطعی مخالفانہ ماحول اور دشمن حالات کے باوجود قرآن کریم حفاظت کے ساتھ موجود ہے اور اس کا ہر ذرہ اور ہر شعشہ وعدہ الٰہی کی سچائی کی گواہی دے رہا ہے جیسا کہ فرمایا یقیناً ہم نے ہی یہ ذکر اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

(سورۃ الحجر:10)

اور مخالفین نے بھی یہ تسلیم کیا ہے کہ آج ہمارے پاس وہی قرآن حفاظت کے ساتھ موجود ہے جو 1400 سال قبل پیش کیا گیا تھا۔

وحدت اقوام کی پیشگوئی

یہ وہ کتاب ہے جو تمام نسل انسانی کو ایک ہاتھ پر جمع کرے گی۔ اس سے پہلے تمام نبی، تمام مذاہب اور تمام کتب مختلف زبانوں اور قوموں کے لئے تھے۔ یہ واحد کتاب ہے جو کل عالم کے لئے ہے اور اسی کے ذریعہ دنیا کا امت واحدہ بننا مقدر ہے۔

اس کا آغاز آنحضرت ﷺ کے زمانہ سے ہوگیا تھا اور ابتدائی دور میں ہی بیرون عرب سے سعید روحیں اس پر ایمان لے آئیں۔ حضرت بلالؓ حبشہ افریقہ کے نمائندہ ہوئے۔ حضرت سلمانؓ اہل فارس کی اور حضرت صہیب روم کی نمائندگی کرنے لگے اور بہت قلیل عرصہ میں قرآن نے غیر قوموں اور علاقوں کو اپنے سایہ رحمت میں لے لیا۔

اس زمانہ میں اجتماع عام کا دوسرا دور شروع ہوا ہے اور وحدت اقوام کے عالمی سفر میں 181 ممالک کے باشندے شریک ہو چکے ہیں۔ جن میں ہزاروں قوموں اور نسلوں کے باسی شامل ہیں اور احمدیت کی ترقی کے ساتھ یہ سلسلہ مسلسل ترقی پذیر ہے۔

پڑھنے کے لحاظ سے

یہ کلام مقدس کلی یا جزوی طور پر بہت کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ ہر نماز میں اس کا کچھ حصہ پڑھنا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ عمومی تلاوت ہر مومن کی زندگی کے روزمرہ پروگرام میں شامل ہے اس لئے اسے قرآن کے مقدس نام سے نوازا گیا۔

کثرت تلاوت کی پیشگوئی

قرآن کا لفظ مصدر ہے اور مصدر اسم فاعل یا اسم مفعول کا مفہوم ادا کرتا ہے۔ قرآن کا لفظ اسم مفعول کے معنے دیتا ہے جس کے معنے ہیں وہ کتاب جو پڑھی جاتی ہے۔ پس اسی لفظ قرآن کے اندر یہ پیشگوئی موجود ہے کہ یہ کتاب کثرت کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود لفظ ''قرآن'' کے اندر یہ مخفی پیشگوئی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے لائق کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔''

(ملفوظات جلد اول ص 386)

پس یہ کوئی معمولی دعویٰ نہیں کہ جب دنیا میں لاکھوں کروڑوں کتابیں موجود ہوں گی اس وقت بھی یہ کتاب نہایت محبت اور عشق کے ساتھ پڑھی جائے گی اور باقی تمام کتابوں پر فوقیت لے جائے گی۔

قرآن کریم کی یہ اکیلی پیشگوئی ہی اس کی صداقت ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ آیئے اس کا نسبتاً گہرائی سے جائزہ لیں۔

تلاوت کے دو طریق

قرآن کریم پڑھنے کے دو پہلو ہیں۔

1۔ زبانی

2۔ تحریری

قرآن کریم کے نزول کے ساتھ ہی اس کے حفاظ پیدا ہونے شروع ہوگئے اور آج دنیا میں لاکھوں حفاظ اس کے منفرد کلام ہونے کے گواہ ہیں۔

نہ ہو ممتاز کیوں اسلام دنیا بھر کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں

حضرت مصلح موعود سورۃ النمل کی دوسری آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اس آیت میں تلك آيات القرآن فرما کر قرآن کریم کی ایک ایسی فضیلت کا ذکر کیا گیا ہے جس سے باقی الہامی کتب کلیۃً محروم ہیں۔ دنیا میں کوئی ایسی الہامی کتاب نہیں جو اس کثرت کے ساتھ پڑھی جاتی ہو جس کثرت کے ساتھ دنیا میں قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے۔ اور یہی وہ فضیلت ہے جو تلك آيات القرآن میں بیان کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ قرآن کی آیات ہیں یعنی اس کتاب کی آیات ہیں جس کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ قرآن ہے یعنی وہ تلاوت میں اس قدر آتا ہے کہ دنیا کی اور کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد 7 ص 318)

تحریر کے ذریعہ تلاوت

تحریری طور پر تلاوت کے مضمون کو مزید نمایاں کرنے کے لئے قرآن کریم نے اپنے لئے کتاب کا لفظ بھی استعمال کیا ہے۔ جس میں یہ پیشگوئی موجود ہے کہ

قرآن کریم نہ صرف آغاز کے وقت سے لکھا جائے گا بلکہ کتابی شکل میں وجود میں آئے گا اور کتاب کے ذریعہ سے کثرت سے اس کی تلاوت کی جائے گی۔

حضرت مصلح موعود اس پیشگوئی کی تفصیل بیان کرتے ہوئے سورۃ العلق کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

اقرأ کے دوسرے معنے کسی لکھی ہوئی چیز کو پڑھنے کے ہوتے ہیں۔ان معنوں کے لحاظ سے اقرأ باسم ربك ...... میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ قرآن ایک ایسی کتاب ہے جو لکھی جائے گی اور پھر یہ لکھی ہوئی کتاب بار بار پڑھی جائے گی۔ چنانچہ اگر واقعات پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ قرآن دنیا میں وہ پہلی کتاب ہے جو ابتدائے نزول کے ساتھ ہی لکھی گئی ہے۔اس کے علاوہ دنیا میں اور جس قدر الہامی کتابیں پائی جاتی ہیں ان میں سے کوئی ایک کتاب بھی ایسی نہیں جو نازل ہونے کے وقت ہی لکھ لی گئی ہو۔صرف قرآن کریم ہی ایک ایسی کتاب ہے جس کے متعلق یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ اسے لکھا جائے گا اور اس طرح شروع سے ہی اس کی حفاظت کا سامان کیا جائے گا۔ اور وہ پیشگوئی حرف بہ حرف پوری بھی ہوگئی۔چنانچہ نولڈ کے، وہیری اور میور تک نے یہ تسلیم کیا ہے کہ سوائے قرآن کریم کے اور کوئی کتاب ایسی نہیں جو ابتدائے ایام میں لکھی گئی ہو۔انجیلیں بے شک آج دنیا میں موجود ہیں مگر عیسائی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ کتابیں حضرت مسیح علیہ السلام کی زندگی میں لکھی گئی ہیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ متی، مرقس،لوقا اور یوحنا نے حضرت مسیحؑ کی وفات کے ایک لمبے عرصہ بعد ان باتوں کو جمع کیا چنانچہ ''لوقا'' خود اس امر کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

''چونکہ بہتوں نے کمر باندھی کہ ان کاموں کا جو فی الواقع ہمارے درمیان انجام ہوئے بیان کریں جس طرح سے انہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کی خدمت کرنے والے تھے ہم سے روایت کی میں نے بھی مناسب جانا کہ سب کو سرے سے صحیح طور پر دریافت کر کے تیرے لئے اے بزرگ تھیوفلس بترتیب لکھوں تا کہ تو ان باتوں کی حقیقت کو جن کی تو نے تعلیم پائی، جانے۔'' (لوقا باب 1 آیت 1 تا 4)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اناجیل حواریوں نے نہیں بلکہ ان سے ملنے والوں اور شاید ملنے والوں کے ملنے والوں نے لکھی ہیں۔

غرض دنیا میں سوائے قرآن کریم کے اور کوئی کتاب ایسی نہیں جو شروع سے ہی لکھوائی گئی ہو اور جس کو بار بار پڑھنا لوگوں کا فرض قرار دیا گیا ہو۔پس اقرأ میں یہ پیشگوئی کی گئی تھی کہ یہ کتاب دنیا میں لکھی جائے گی اور لوگوں سے کہا جائے گا کہ اسے پڑھو اور بار بار پڑھو۔ (تفسیر کبیر جلد 9 ص 250)

پھر سورۃ الحجر کی آیت 2 کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

اس جگہ معنوی طور پر قرآن مجید کی دو صفات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔کتاب کے لفظ میں اس کے تحریر میں آنے کی طرف اشارہ ہے۔اور قرآن کے لفظ میں اس کے بکثرت پڑھے جانے کی خبر دی گئی ہے۔ گویا یہ دو نام نہیں بلکہ دو صفات ہیں۔جیسا کہ کبھی محمدؐ کا لفظ بطور صفت کے یعنی بہت تعریف کیا گیا کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ دونوں صفات یکجائی طور پر صرف قرآن کریم میں پائی جاتی ہیں۔اس کے سوا اور دنیا کی کسی الہامی کتاب میں یہ صفات جمع نہیں ہیں۔ انجیل اور تورات کثرت سے پڑھی جاتی ہیں لیکن ان کو یاد کرنے والا کوئی نہیں۔ ویدوں کو یاد کرنے والا چھوڑ ان کے معنے جاننے والے بھی شاذ ہیں۔اس زمانہ میں سنا ہے پچیس کروڑ ہندوؤں میں سے معارف تو الگ رہے۔صرف چار آدمی سارے ہندوستان میں ویدوں کا ترجمہ سمجھ سکتے ہیں۔یہی حال ژنداوستا کا ہے۔صرف اور صرف قرآن کریم ہے جو کتابی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے اور حفظ بھی کیا جاتا ہے۔ اور دونوں صورتوں میں لاکھوں کروڑوں آدمی اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد 4 ص 2)

سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب

کثرت تلاوت قرآن کریم کی ایسی خصوصیت اور لفظ قرآن کے اندر مضمر ایک ایسی منفرد خصوصیت ہے جس کا اعتراف اسلام کے اشد مخالف بھی کرتے ہیں۔

چنانچہ پروفیسر فلپ حتی اپنی کتاب تاریخ عرب میں رقمطراز ہیں:۔

''اگرچہ قرآن مجید تاریخ کا دھارا بدل دینے والی کتابوں میں سب سے کم عمر ہے لیکن دنیا میں جتنی کتابیں لکھی گئیں ان میں یہ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔''

(تاریخ العرب ص 174,173 حصہ اول)

ایک اور مستشرق چارلس فرانس پوٹر نے لکھا۔

''دنیا کی کوئی کتاب اتنی نہیں پڑھی جاتی جتنا قرآن پڑھا جاتا ہے۔ہو سکتا ہے کہ بائیبل کی جلدیں زیادہ فروخت ہوتی ہوں مگر پیغمبر اسلام کے کروڑوں پیرو کار ان کی لمبی لمبی آیات دن میں پانچ مرتبہ پڑھنا اس وقت شروع کر دیتے ہیں جب وہ باتیں کرنا سیکھتے ہیں۔'' (سیارہ ڈائجسٹ اپریل 1970ء ص 371)

1985ء کے آخر پر یونیسکو اور دوسرے تحقیقی اداروں کے اشتراک سے یہ رپورٹ شائع ہوئی کہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مغرب میں بطور خاص گزشتہ دس برسوں میں عام عیسائیوں نے انجیل کا مطالعہ ترک کر دیا ہے وہ عبادت سے لاپرواہی برتتے ہیں۔گرجا گھروں نے خاص لباس کی پابندی بھی ختم کر دی۔ خواتین کو مختصر ترین لباس میں آنے کی اجازت دی مگر حاضرین کی تعداد گھٹتی چلی گئی حتیٰ کہ والدین نے احتجاج کیا کہ ان کے بچوں کو انجیل کی تعلیم دے کر غیر سائنسی تربیت دی جا رہی ہے۔

News Week کی ایک رپورٹ کے مطابق بائبل کو دلچسپ بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

Sidney Brichto جو لندن میں رہنے والے ایک امریکی یہودی ربی ہیں کے خیال میں بائبل کو جو تقدس حاصل ہے اس کا اس کو نقصان ہوا ہے۔ کوئی ادبی انسان بائبل کو پڑھنا نہیں چاہتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک زمانے میں لوگ بائبل کو علم حاصل کرنے کی خاطر پڑھتے تھے لیکن پھر سائنسی ترقی کا آغاز ہوا تو بائبل علم کا سرچشمہ نہ رہا۔ پھر بھی بائبل کو لوگ پڑھتے تھے لیکن اب یہ اپنے ادبی مقام کو بھی کھو چکی ہے۔اس لئے میں چاہتا ہوں کہ بائبل کو اس کا وہ ادبی مقام واپس دلا دوں جو اسے کبھی حاصل تھا۔اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے وہ ازسرنو ساری بائبل کو لکھ رہے ہیں۔انہوں نے اپنے انٹرویو میں اس کی جو تفصیل بتائی ہے اس کا خلاصہ یہ بنتا ہے کہ وہ بائبل کو نہ صرف ایڈٹ کر رہے ہیں بلکہ اس میں ایسے اضافے بھی کر رہے ہیں جن سے ایک عام آدمی کو بائبل میں دلچسپی پیدا ہو اور موجودہ بائبل کو پڑھتے ہوئے جو بوریت ہوتی ہے اس سے بچا جا سکے۔مثلاً وہ کہتے ہیں کہ پیدائش کے باب میں جو غیر متعلقہ نسب نامے دیے ہوئے ہیں ان کو میں ایک الگ انڈیکس میں درج کر دوں گا۔اسی طرح بعض مقامات کو قابل فہم بنانے کے لئے مجھے متن میں کچھ تبدیلیاں اور اضافے کرنے پڑیں گے۔بائبل کو ایک ناول بنانے کے اس منصوبے پر عمل درآمد بھی شروع ہو چکا ہے۔ چنانچہ The People's Bible کے نام سے آٹھ جلدیں شائع بھی ہو چکی ہیں۔ اور ابھی مزید دس جلدیں آنا باقی ہیں۔ (نیوز ویک 21 جولائی 2003ء)

تفاسیر کی پیشگوئی

اس پیشگوئی کا ایک اور دلکش پہلو یہ ہے کہ قرآن کی ایک صفت مبین بیان کی گئی ہے۔اسی طرح قرآن مبین کے ساتھ کتاب مبین کے الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں۔مبین کے معنے ایسی چیز کے ہیں جو اپنے معانی اور مطالب خوب واضح کرنے والی ہو۔

اس لحاظ سے قرآن مبین اور کتاب مبین کے الفاظ میں یہ اشارہ ہے کہ یہ محض رٹی ہوئی عبارت یا بند غلافوں میں رہنے والی کتاب نہیں ہے۔

قرآن کی شرح اور تفاسیر کثرت سے وجود میں آئیں گی اور دنیا بھر میں انہیں پڑھا جائے گا۔

اس مضمون پر مزید غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم میں قرآن مبین کا لفظ 2 دفعہ اور کتاب مبین کا لفظ 10 دفعہ استعمال ہوا ہے۔جس میں یہ اشارہ ہے کہ ابتدائی زمانہ میں قرآن کی صفت قرآن زیادہ جلوہ گر ہوگی یعنی زبانی اس کی تلاوت کرنے والے زیادہ ہوں گے۔مگر آہستہ آہستہ اس کی صفت کتاب ترقی کرے گی اور کتابی شکل میں اس کو پڑھنے والے تعداد میں بڑھ جائیں گے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود اس مضمون کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اس میں اس امر کی طرف بھی اشارہ ہے کہ قرآن کریم کا کتاب ہونے کے لحاظ سے حلقہ وسیع ہوگا اور اکثر لوگ اس کے کتاب ہونے کے لحاظ سے فائدہ اٹھائیں گے یعنی کثیر التعداد اقوام میں وہ پھیل جائے گا۔ جو کتابت سے علوم کو محفوظ کرتی ہیں۔ میرے نزدیک قرآن کریم میں دس جگہ کتاب کے ساتھ مبین کے لفظ کا استعمال کرنا اور دو جگہ قرآن کے ساتھ مبین کے لفظ کا استعمال اس امر کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہے کہ کتاب سے فائدہ اٹھانے والے زیادہ ہوتے ہیں بہ نسبت حفظ سے فائدہ اٹھانے والوں کے اور مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ وہ مسلمانوں میں تعلیم کے رواج کو زیادہ کریں۔ تا کہ مسلمان قرآنی فوائد سے محروم نہ رہ جائیں۔

(تفسیر کبیر جلد 4 ص 4)

اعلان کے لحاظ سے

لفظ قرآن کے ایک بنیادی معنیٰ اعلان یا پیغام پہنچانے کے ہیں۔

حدیث میں ہے یقرئك السلام یعنی وہ تجھے سلام بھجواتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب فضل عائشہ حدیث نمبر 3484)

اسی طرح مسیح موعود کے متعلق آتا ہے۔فلیقرء منی السلام اس کو میرا اسلام پہنچا دے۔

چونکہ یہ کتاب حق اور سچائی کی فتح اور باطل معبودوں کے نامرادی کا عام اعلان کرتی ہے اس لئے اسے قرآن کا نام دیا گیا۔اور یہ بھی پیشگوئی ہے کہ یہ اعلان قیامت تک مسلسل ہوتا چلا جائے گا۔

قرآن کریم میں استعمال ہونے والا لفظ 'قل' اسی مضمون کے تابع ہے۔جس میں قل کے بعد آنے والے مضمون کو ببانگ بلند بیان کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

عام طور پر جہاں یہ لفظ آتا ہے وہاں یہ حکم ہوتا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ اور امت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ اس کے بعد بیان ہونے والے امر کا پوری طرح لوگوں میں اعلان کرتے جائیں اور اس کے بیان کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔

(تفسیر کبیر جلد 10 ص 524)

مثلاً قرآن کریم کے آخر پر تین سورتوں کے شروع میں قل کا لفظ استعمال ہوا ہے۔سورۃ اخلاص میں قل سے شروع ہونے والی آیت کا ترجمہ حضرت مصلح موعود نے یوں فرمایا۔

(ہم ہر زمانہ کے مسلمان کو حکم دیتے ہیں کہ) تو (دوسرے لوگوں سے) کہتا چلا جا کہ (پکی اور اصل)

بات یہ ہے کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

اقرأ وہ پہلا لفظ ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول کریم ﷺ پر نازل ہوا اور جس میں اسلام کے ظہور کے ساتھ ہی بعض عظیم الشان پیشگوئیوں کا اعلان کر دیا گیا۔ **اقرأ کے اصل معنے گو کسی لکھی ہوئی چیز کے پڑھنے کے ہیں مگر اس کے ایک معنی اعلان کرنے کے بھی ہیں اور یہ دونوں معنے ایسے ہیں جو اس مقام پر نہایت عمدگی کے ساتھ چسپاں ہوتے ہیں۔** اگر اقرا کے معنے اعلان کرنے کے لئے جائیں تو اقرا باسم ربك الذی خلق کے یہ معنے ہوں گے کہ تو اس کتاب کا اعلان اپنے اس رب کے نام کے ساتھ کر جس نے تجھے پیدا کیا۔ اس لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ قرآن کریم وہ کتاب ہے جس میں پہلے دن ہی یہ خبر دے دی گئی ہے کہ یہ کلام محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات کے لئے نہیں بلکہ دنیا کی ساری قوموں اور قیامت تک آنے والے تمام لوگوں کے لئے ہے۔

(تفسیر کبیر سورۃ العلق جلد 9 ص 249)

تراجم کی پیشگوئی

پس یہ پیغام صداقت اور اعلان عام زمین کے چپے چپے پر پھیلنے والا تھا مگر اس کے لئے ضروری تھا کہ قرآن کریم کا دنیا کی تمام ضروری زبانوں میں ترجمہ کیا جائے تا کہ ہر قوم اپنی زبان میں اس الٰہی پیغام کو سمجھ سکے۔ پس یہ لفظ قرآن اس کتاب کے تراجم کی بھی خبر دیتا ہے۔

آج سے 1400 سال قبل کون سوچ سکتا تھا کہ یہ کلام جس کے ماننے والے انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں اور جو تھوڑی تھوڑی آیات کی شکل میں سینوں میں ہے مگر تحریری طور پر ایک جگہ محفوظ بھی نہیں وہ قرآن ایک عالمی پیغام بن کر دنیا کے ہر خطہ کا رہنما بنے گا اور ہر قوم اپنی زبان میں اس کے مضامین کا فہم حاصل کرے گی۔

یہ عظیم الشان پیشگوئی پوری ہوتی چلی جارہی ہے اور اب تک دنیا کی متعدد مرکزی زبانوں میں قرآن کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اس بارہ میں جماعت احمدیہ کو خدمت قرآن کی جو توفیق ملی ہے وہ بھی بے مثال ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 60 زبانوں میں قرآن کے مکمل تراجم شائع ہو چکے ہیں جو اگلے چند سالوں میں 90 تک پہنچنے والے ہیں۔ 117 زبانوں میں قرآن کریم کی منتخب آیات کے تراجم بھی طبع ہو چکے ہیں۔ اور ایم ٹی اے کے ذریعہ یہ اعلان صبح سے شام تک ہر ملک و نسل کے لئے دہرایا جارہا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

’’عیسائیت نے جو یہ دعویٰ کر رکھا ہے کہ ہم نے بائیبل کو 670 یا اس کے لگ بھگ زبانوں میں ترجمہ کر کے دنیا میں پھیلا دیا ہے۔ اگر یہ دعویٰ سچا ہے تو جماعت احمدیہ قرآن کا 670 زبانوں میں ضرور ترجمہ کرے گی اور ہرگز قرآن پر یہ دوش نہیں آنے دے گی کہ قرآن بائیبل سے پیچھے رہ گیا ہے ہم نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ ہم مزید زبانوں کی تلاش کریں گے اور اس وقت تک چین نہیں لیں گے جب تک یہ ظاہر نہ ہو کہ قرآن وہ کتاب ہے جس سے زیادہ دنیا میں کسی اور کتاب کا دنیا کی زبانوں میں ترجمہ نہیں ہوا‘‘

(الفضل 25 جولائی 1989ء)

پس وہ وحی جو اقرء کے لفظ سے شروع ہوئی تھی اس کی تکمیل پر اسے قرآن کا نام دینا نہایت درجہ فصیح و بلیغ اور حکمتوں سے معمور پیشگوئی ہے جو ہر پہلو سے پوری ہو چکی ہے اور ہوتی چلی جارہی ہے۔

سابقہ پیشگوئیاں

قرآن کریم کے نزول سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں کو نہ صرف اس الہامی کلام سے اطلاع دی بلکہ اس کے نام کی طرف بھی لطیف اشارے فرمائے۔ ان میں سے ایک اہم بشارت دو ہزار سال قبل ظاہر ہونے والے نبی حضرت یسعیاہ کی زبان سے بیان ہوئی ہے۔

کتاب یسعیاہ کے باب 29 میں اقرء کی صدا کا ذکر ہے جس کو عبرانی سے ترجمہ کرتے ہوئے چھپایا جاتا رہا۔ نیو ورلڈ ٹرانسلیشن (1961ء) میں کچھ واضح ترجمہ ہے اس ترجمہ کی رو سے الفاظ یہ ہیں۔

ضروری ہے کہ (یہ سربمہر) کتاب ایک ایسے شخص کو دی جائے جو ناخواندہ ہے کوئی ہستی اسے کہہ رہی ہے برائے مہربانی اسے بآواز بلند پڑھو اور وہ کہتا ہے کہ میں تو سرے سے لکھنا پڑھنا جانتا ہی نہیں۔

(یسعیاہ 29/12)

یہاں عبرانی متن میں پڑھو کے لئے قرء کا لفظ ہے جو اس صدا کا حصہ ہے جو غار حرا میں بلند ہوئی۔ بخاری شریف میں اقرء کے جواب میں وما انا بقارئ ہے۔ یعنی فرشتہ آپ کے پاس آیا اور اس نے آپ سے کہا پڑھو آپ نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں۔ ورقہ بن نوفل اسی بشارت کی وجہ سے پہچان گئے کہ یہ وحی خداوندی ہے اور جبریل کی آواز ہے۔

اسی مضمون کی مزید وضاحت باب چالیس میں ہے۔ سرزمین عرب میں وحیٔ ربانی کے نزول کی کیفیت کی بابت لکھا ہے۔

’’پکارنے والے کی آواز! بیابان میں خداوند کی راہ درست کرو۔ صحراء میں ہمارے خدا کے لئے شاہراہ ہموار کرو۔ ہر ایک نشیب اونچا کیا جائے اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ پست کیا جائے اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ہر ایک ناہموار جگہ ہموار کی جائے۔ خداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور تمام نوع انسان اسے دیکھے گی کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے (یہ) فرمایا ہے۔‘‘

’’سنو کوئی کہہ رہا ہے ’’قرأ‘‘ ایک شخص نے جواب میں کہا اَقرَأ۔

دیکھو خداوند خدا بڑی قدرت کے ساتھ آئے گا اور اس کا بازو اس کے لئے سلطنت کرے گا۔ وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چرائے گا۔ وہ بروں کو اپنے بازوؤں میں جمع کرے گا اور اپنی بغل میں لے کر چلے گا۔ اور ان کو جو دودھ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے جائے گا۔‘‘ (یسعیاہ 40:1 تا 11)

یہ عظیم الشان بشارت پیغمبر عرب و عجم سید الانبیاء ﷺ کی شاندار فتوحات اور آپؐ کے ذریعہ برپا ہونے والے روحانی انقلاب کی آئینہ دار ہے۔ اس بشارت کے شروع میں صحرائے عرب میں شاہراہ مستقیم کے تعمیر ہونے کا ذکر ہے جس عبرانی لفظ کا ترجمہ ’’صحراء‘‘ کیا جاتا ہے۔ وہ ’’عَرَبَہ‘‘ ہے جس سے مراد بدرجہ اولیٰ ملک عرب ہے۔ پھر یہ بتایا کہ اس انقلاب کی بنیاد ایک غیبی آواز قرأ ہے جس کا ترجمہ کیا جاتا ہے ’’زور سے پکار یا منادی کر‘‘ جواب میں مورد وحی کہتا ہے ’’اَقرَأ‘‘ کیا منادی کروں؟ ’’قرأ وہی لفظ ہے جس کے معنے عربی اور عبرانی میں پکارنے، منادی کرنے اور پڑھنے کے ہیں۔

یہ ایک ایسا حیرت انگیز مضمون ہے کہ مخالف بھی اس پر ششدر رہیں۔ ایک مستشرق، ریورنڈ الفانسو منگا ما لکھتے ہیں:۔

’’ابن ہشام کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اِقْرَأْ کے جواب میں فرمایا مَاذَا اَقْرَأُ میں کس چیز کو پکاروں؟ ہمیں لامحالہ ان الفاظ کی طرف جانا پڑتا ہے جن کا ذکر یسعیاہ نبی کی بشارت میں ہوا ہے جو کہ حسب ذیل ہیں۔

ایک آواز نے کہا تو پکار (قَرَأ)

اور اس نے جواب دیا (اَقرَأ)

میں کیا پکاروں؟

مصدر قَرَأ جو کہ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ...... میں قرآن شریف نے استعمال کیا ہے وہی مصدر یسعیاہ نبی نے استعمال کیا دونوں جگہ ایک ہی مفہوم میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ یہ اتفاقی توارد نہیں بلکہ نہایت عجیب بات ہے۔‘‘

الغرض قرآن کریم اپنی عبارت اور معارف کے لحاظ سے ہی نہیں وجہ تسمیہ کے لحاظ سے بھی ایک بے نظیر عظیم معجزہ ہے جس کا وہ خود مدعی ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

قرآن شریف وہ کتاب ہے جس نے اپنی عظمتوں، اپنی حکمتوں، اپنی صداقتوں، اپنی بلاغتوں، اپنے لطائف و نکات، اپنے انوار روحانی کا آپ دعویٰ کیا ہے اور اپنا بے نظیر ہونا آپ ظاہر فرما دیا ہے۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 ص 662)

امتہ الباسط شبانہ صاحبہ

میرے پیارے والد شیخ عبدالمنان صاحب کپورتھلوی

میرے پیارے والد مکرم شیخ عبدالمنان کپورتھلوی 12، 13/ اکتوبر 2004ء کی درمیانی شب کو لندن میں اس جہان فانی سے رخصت ہو کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ کپورتھلہ کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب کپورتھلوی یکے از 313 رفقاء حضرت بانی سلسلہ کے پوتے اور شیخ عبدالرحمٰن صاحب کے بیٹے تھے۔ نیز آپ شیخ عبدالوہاب مرحوم سابق امیر جماعت ہائے اسلام آباد کے بڑے بھائی تھے۔ آپ راولپنڈی میں محکمہ کسٹمز میں ایک اعلیٰ عہدے پر فائز تھے۔ مگر اس محکمے میں رہتے ہوئے آپ نے ہمیشہ دیانت داری اور خلوص نیت سے کام کیا یہاں تک کہ آپ کے افسر بھی آپ کی تعریف کیے بغیر نہیں رہتے تھے۔

آپ نہایت نیک، متقی اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ آپ پنج وقتہ عبادتیں بیت الذکر میں باجماعت ادا کرتے۔ اور رات کے پچھلے پہر تہجد ادا کرتے۔ روزانہ کلام پاک کی تلاوت کرتے اور اس کے بعد سیر کے لئے جاتے۔

ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے اپنی زندگی وقف کر دی اور ربوہ میں سکونت اختیار کر لی۔ دفتر امانت تحریک جدید میں خدمت دین بجالاتے رہے۔ اور تیرہ سال تک واقف زندگی کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ نیز وفات سے چند ماہ قبل تک اپنے محلّہ فیکٹری ایریا حلقہ سلام میں سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

آپ اپنے گھر کے افراد کا بہت خیال رکھتے تھے۔ خاص طور پر اپنی اہلیہ محترمہ کا بہت خیال رکھتے تھے۔ ان کی وفات کے بعد آپ زیادہ تر خاموش رہتے۔ پھر لندن اپنے بیٹے کے پاس چلے گئے۔ اور وہاں دو ماہ قیام کیا۔ وفات سے ایک دن قبل اپنے چھوٹے بھائی کے جنازہ اور تدفین میں شامل ہوئے جو کہ لندن میں ہی مقیم تھے اور وہاں حضرت امام جماعت خامس سے ملاقات بھی کی اور اگلے ہی روز اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

آپ نے اپنی اولاد میں دو بیٹے مکرم شیخ نعمت الرحمٰن اور مکرم شیخ ھبۃ الرحمٰن حال لندن اور دو بیٹیاں خاکسارہ اور امتہ الباسط شبانہ اہلیہ مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ ڈنمارک اور مکرمہ ناصرہ کوکب صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالوحید خالد آف امریکہ چھوڑے ہیں۔

آپ کی نماز جنازہ لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی پھر جنازہ ربوہ لایا گیا آپ خدا کے فضل سے موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

خدا تعالیٰ میرے والد صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ اور انہیں اپنی جوار رحمت سے نوازے نیز خدا تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ماخوذ

کوالالمپور ملائشیا کا خوبصورت دارالحکومت

رنگارنگ دلچسپیوں کا دوسرا نام ’’کوالالمپور‘‘ ہے۔ کوالالمپور جو اسلامی مملکت، ملائشیا کا دارالحکومت ہے۔ اس شہر نے گزشتہ چند برسوں میں اتنی تیزی سے ترقی کی ہے کہ اسے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے شہروں میں ممتاز مقام حاصل ہوگیا ہے۔

جدید ٹیکنالوجی نے کوالالمپور کو جدت و نفاست کی منہ بولتی تصویر بنادیا ہے اور یہاں سہولتوں کی ایک دنیا آباد کردی ہے۔ 243 مربع کلومیٹر رقبے پر محیط کوالالمپور میں زندگی کے تمام رنگ بڑے دلفریب ہیں۔

کوالالمپور ایک سرسبز و شاداب پہاڑی سلسلے کے دامن میں پھیلا ہوا ہے۔ شہر میں تین ندیاں بہتی ہیں۔ جن کی وجہ سے شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ شہر کے وسط میں تن جانگ حاجی بلڈنگ اپنے دلکش مخروطی طرز تعمیر کی وجہ سے بہت بھلی لگتی ہے۔

کوالالمپور کے قلب میں پادانگ کا علاقہ ہے جہاں ’’داتاران مرویکا‘‘ یعنی ’’مرویکا سکوائر‘‘ واقع ہے۔ مرویکا 90 برس قدیم فوارہ ہے۔ کوالالمپور کی قدیم عمارتوں میں سلطان عبدالصمد بلڈنگ قابل ذکر ہے جو 1894ء میں بنائی گئی تھی۔ اپنے قدیم عرب طرز تعمیر کی وجہ سے یہ عمارت نمایاں ہے۔ اس کی گلابی اینٹیں، گھومتی ہوئی سیڑھیاں اور تانبے کے چمکدار گنبد بہت متاثر کرتے ہیں۔ آجکل اس عمارت میں سپریم کورٹ قائم ہے۔

جنوبی پادانگ کے علاقے میں کوالالمپور میموریل لائبریری اور کوالالمپور میوزیم واقع ہے۔ رائل سیلانگور گولف کلب کی پرشکوہ عمارت بھی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ پادانگ کے جنوب میں عربی طرز تعمیر کی ایک عمارت انفوکراف ہے۔ یہاں ملائشیا کی دستکاریوں کے بہترین نمونے نمائش کے لیے رکھے گئے ہیں۔ جن میں لکڑی پر کندہ کاری مخصوص کپڑا ’’باتک‘‘ چاندی پر کام بنائی اور فرنیچر کے نمونے شامل ہیں۔ ملائشیا کے ہر صوبے کے مشاق ترین کاریگروں کے فن پارے آپ کو یہاں مل جائیں گے۔

ویداپ روڈ پر نکل جائیں تو پی رام لی میموریل کی عمارت آپ کا استقبال کرے گی۔ رام لی ایک مشہور فلمی اداکار، گلوکار اور فلم ساز تھے۔ اس عمارت میں آپ رام لی کی فلمیں دیکھ سکتے ہیں اور ان کے نغمے سن سکتے ہیں۔ پادانگ تمباک روڈ پر مسلح افواج کا عجائب گھر ہے جہاں آپ فوجی وردیوں، ہتھیاروں اور گاڑیوں وغیرہ کی مختلف اقسام دیکھ سکتے ہیں۔

کوالالمپور کے ریلوے سٹیشن کی دلکش عمارت ہے۔ جسے دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ قدیم عمارتوں کو کس طرح محفوظ رکھا جاتا ہے کہ وہ کارآمد بھی رہ سکیں۔ ریلوے سٹیشن کی عمارت باہر سے نہایت قدیم محسوس ہوتی ہے کیونکہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ لیکن اندر سے اسے نہایت جدید اور عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق بنادیا گیا ہے۔ پوری عمارت مکمل طور پر ایئر کنڈیشنڈ ہے۔ ریلوے سٹیشن کے سامنے قومی آرٹ گیلری ہے جہاں آپ فن کے بہترین نمونے ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

ٹریوس روڈ پر قومی عجائب گھر کی عمارت واقع ہے۔ یہاں مختلف اقسام کے نوادرات رکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ عجائب گھر میں مختلف موضوعات پر نمائشوں کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔

کوالالمپور میں آپ پاکستانی، ہندوستانی، چینی، ملائی اور دیگر مختلف انداز کے کھانوں سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔ شہر میں مچھلی سے تیار شدہ مختلف لذیذ پکوان، سینٹرل مارکیٹ کے علاقے میں مل سکتے ہیں۔ بلٹن ڈرائیو کے علاقے میں کھلے سٹال مل جائیں گے۔ برک فیلڈ میں باربی کیو ڈ چکن اور ساتے (مونگ پھلی کے ساس کے ساتھ گوشت کی ڈش) دستیاب ہیں۔ پاکستانی انداز کے کھانوں کے لیے آپ کو برک فیلڈ ہی جانا چاہئے۔ اگر آپ سنیک یا دیگر مغربی انداز کے کھانے پسند کرتے ہیں تو آپ سلطان اسماعیل روڈ جاسکتے ہیں۔ پارلیمن روڈ ہمیں ایک سرسبز علاقے میں لے جاتی ہے جو ایک گارڈنز کہلاتا ہے۔ ’’بنگونان پارلیمن‘‘ (پارلیمنٹ ہاؤس) اسی سڑک کے سرے پر واقع ہے۔

چنگ لاروڈ، سلطان روڈ اور ہانگ کاسنوری کے سنگم پر چائنا ٹاؤن کا مشہور علاقہ واقع ہے جو شاپنگ کا مشہور مرکز ہے۔ چائنا ٹاؤن کے مشرق میں کوالالمپور کی بلند عمارت، مینارامے بینک (مے بینک ٹاور) ہے۔ 58 منزلہ یہ عمارت ایک پہاڑی پر واقع ہے۔ یہ ملک کے بڑے بینک کا صدر دفتر ہے۔ اس میں ایک آرٹ گیلری بھی بنائی گئی ہے۔ پردو روڈ اور ہانگ تواہ کے سنگم پر پوڈو جیل ہے جس کی دیوار پر دنیا کا غالباً سب سے بڑا میورل بنایا گیا ہے۔

کوالالمپور کے مرکزی بازار تنکو عبدالرحمٰن روڈ، جاؤ کٹ روڈ، بوکت بنٹانگ روڈ، چائنا ٹاؤن، پیتالنگ روڈ، سلطان روڈ اور لٹل انڈیا کے علاقوں میں واقع ہیں۔ روزانہ رات کو لگنے والا بازار دیکھنا ہو تو پیتالنگ روڈ چلے جائیں۔ صرف سنیچر کی شب والے بازار بھی خریداری کے لیے بہتر ہیں۔ جوتار روڈ اور کمپونگ باہر وہیں لگتے ہیں۔

شہر کا ایک اہم علاقہ گولڈن ٹرائینگل ہے جسے ہم آسانی سے ’’طلائی مثلث‘‘ کہہ سکتے ہیں۔ امپانگ روڈ، رزاق روڈ اور امبی روڈ سے گھرے ہوئے اس علاقے میں شہر کے مشہور ہوٹل دفاتر خریداری کے مراکز واقع ہیں۔ راجا چولان روڈ پر کاریانکا ہینڈی کرافٹ سنٹر ہے۔ یہاں ملائشیا کے تمام صوبوں کی نمائندگی کرتے ہوئے مکانات تعمیر کیے گئے ہیں۔ جن میں متعلقہ صوبوں کی تہذیب و ثقافت کی عکاسی کی گئی ہے ملک بھر کی دستکاری کے نمونوں کا مشاہدہ اس ایک مرکز میں بآسانی ہوسکتا ہے۔ اسی کمپلکس میں انٹرنیشنل کرافٹ میوزیم بھی واقع ہے۔

سیر و تفریح کے دلدادہ لوگوں کے لیے کوالالمپور میں تفریحات کی کمی نہیں۔ پاپانگ روڈ کے قریب تمان تاسک تی تی وانگسا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا پارک ہے۔ جہاں جاگنگ اور آبی کھیلوں کی وسیع سہولتیں میسر ہیں۔ یہاں ایک مصنوعی جھیل بنائی گئی ہے۔ اسی طرح ایک گارڈنز کے علاقے میں 173 ایکڑ کے رقبے پر محیط خوبصورت تفریح گاہ ہے۔ جہاں پہاڑی راستوں پر ٹریکنگ کی جاسکتی ہے۔ حسین و دلفریب باغات ہیں۔ ایک بڑی جھیل ہے جہاں کشتی رانی کی سہولتیں ہیں۔ ہرنوں کا ایک پارک ہے۔ ایک اوپن ایئر تھیٹر بھی آپ کے ذوق کی تسکین کے لیے موجود ہے۔ صبح اور شام لوگ یہاں جاگنگ کے لیے آتے ہیں۔

ایک گارڈنز کے سرے پر ملائشیا کی قومی یادگار تعمیر کی گئی ہے، کانسی سے بنائی گئی۔ اس یادگار میں ان 7 فوجیوں کے مجسمے تعمیر کیے گئے ہیں۔ جنہوں نے 1948ء سے 1960ء کے درمیان کمیونسٹوں کے خلاف گوریلا جنگ میں اپنی جانیں قربان کردیں۔ قومی یادگار کے قریب ہی آسیان گارڈن ہے۔ جہاں آپ آسیان کے ملکوں کے مجسمے دیکھ سکتے ہیں۔ چند قدموں کے فاصلے پر تمان بوردنگ کوالالمپور (کوالالمپور چڑیا گھر) اور تمان اورکڈ (آرکڈ گارڈن) آپ کے منتظر ہوں گے۔

شہر میں بڑے بڑے ڈیپارٹ منٹل سٹور اور شاپنگ کمپلکس بھی ہیں۔ جہاں آپ ہر قسم کی اشیاء خرید سکتے ہیں۔ ان میں ایمپانگ، بوکیت بنتانگ ایریا، تنکو عبدالرحمٰن روڈ، پوترا روڈ کے علاقے شامل ہیں۔

آپ کوالالمپور سے متعدد سوغاتیں بطور یادگار اپنے ساتھ لے جاسکتے ہیں۔ ان میں سے کچھ چیزوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ملائشیا کی ایک مشہور سوغات ’’باتک‘‘ ہے۔ یہ ایک قسم کا کپڑا ہے جس پر نہایت نفاست اور مہارت سے نقش و نگار چھاپے جاتے ہیں۔ یہ کپڑا دراصل مشرقی صوبوں کیلنتان اور ترنگانو میں تیار ہوتا ہے اور یہاں سے پورے ملائشیا بلکہ دیگر ملکوں تک میں فروخت کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ ابتداء میں اس کپڑے سے صرف مقامی لباس ’’سارانگ‘‘ بنتا تھا جسے مرد اور عورتیں دونوں زیب تن کرتے ہیں لیکن اب اس کپڑے سے نہ صرف قمیص اور سکرٹ تیار ہونے لگے ہیں بلکہ بیگ، بیلٹ، پرس اور ٹیبل میٹ تک میں یہ کپڑا استعمال ہورہا ہے۔ ملائشیا ہی میں ایک اور خاص کپڑا کین سانگ کٹ تیار کیا جاتا ہے۔ جس میں سونے اور چاندی کے تار استعمال ہوتے ہیں۔ بام کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائیاں اور ٹوکریاں بھی اپنی دلکشی میں جواب نہیں رکھتیں۔ اس کے علاوہ دھات کی بنی ہوئی مختلف اشیاء بہت خوبصورت محسوس ہوتی ہیں۔ ملائشیا میں ٹن، تانبے اور انٹی منی کے بھرت سے تیار شدہ اشیاء بہت پسند کی جاتی ہیں۔ ایک روایتی خنجر کا دستہ لکڑی، ہڈی یا چاندی سے تیار کیا جاتا ہے اور اس پر نقاشی کی جاتی ہے۔

چینی کاریگر اپنی کوزہ گری میں جواب نہیں رکھتے۔ ان کے تیار کردہ جار، گلدان، پلیٹیں بہت متاثر کرتی ہیں۔ صباح اور سارا داک کے صوبوں سے آنے والے ظروف مقبول ہیں۔

کوالالمپور کے اطراف بھی طرح طرح کی دلچسپیاں بکھری ہوئی ہیں۔ متعدد تفریح گاہوں تک کوالالمپور سے پہنچنا بے حد آسان ہے اور چند منٹ کے سفر کے بعد وہاں پہنچا جاسکتا ہے۔

کوالالمپور سے صرف 13 کلومیٹر کے فاصلے پر چونے کے پتھروں کے غار واقع ہیں جو ’’باتو کیوز‘‘ کہلاتے ہیں۔ غاروں تک پہنچنے کے لیے 272 پتھریلی سیڑھیاں چڑھنا پڑتی ہیں۔ شہر سے 18 کلومیٹر مشرق میں ’’میمالینڈ‘‘ ہے۔ یہ ایک وسیع تفریحی مقام ہے جو 134 ہیکٹر پر پھیلا ہوا ہے۔ یہاں پیراکی، کشتی رانی اور مچھلی کے شکار کی سہولتیں موجود ہیں۔ یہاں ایک بہت بڑا سوئمنگ پول ہے جس میں پہاڑی چشموں کا تازہ پانی بھرا جاتا ہے۔ میمالینڈ میں 4 لائنوں کی 54 میٹر طویل آبی سلائڈ بھی دلچسپی کا باعث ہے۔ انواع و اقسام کے کھیل بھی کھیلے جاسکتے ہیں۔

شہر تک پہنچنا بے حد آسان ہے۔ کوالالمپور ملک کے تمام شہروں بلکہ سنگاپور اور تھائی لینڈ سے بھی بذریعہ سڑک منسلک ہے۔ شاہراہوں کا یہ نظام 25 ہزار کلومیٹر طویل سڑکوں پر مشتمل ہے۔ شہر سے دیگر مقامات تک لے جانے کے لیے ٹیکسیاں دستیاب ہیں۔ ریلوے کا نظام بھی عمدہ ہے۔ آپ ٹرین کے ذریعہ بھی سفر کرسکتے ہیں۔ ہوائی جہاز کی سہولت بھی میسر ہے اور ایکسپریس بسیں بھی آپ کو آرام دہ سفر کی ضمانت دینے کے لیے تیار ہیں۔

اندرون شہر سفر کے لیے ٹیکسیاں اور بسیں موجود ہیں۔ فون کرکے بھی ٹیکسی طلب کی جاسکتی ہے اور کاریں کرائے پر بھی مل سکتی ہیں۔

ٹمپلر پارک، کوالالمپور سے صرف 22 کلومیٹر دور ہے۔ 345 ہیکٹر پر محیط اس خوبصورت پارک میں چشمے آبشاریں اور ہائیکنگ کے لیے مخصوص راستے پائے جاتے ہیں۔ پکنک منانے والوں میں کیمپنگ فوریسٹ ریزرو مقبول ہے۔ یہاں بھی متعدد آبشاریں ہیں اور مچھلی کے شکار کی اچھی سہولتیں میسر ہیں۔

کوالالمپور سے 13 کلومیٹر کے فاصلے پر قومی چڑیا گھر اور ماہی خانہ واقع ہے۔ بچوں کے لیے یہ ایک عمدہ تفریح گاہ ہے۔

اگر آپ پہاڑی تفریحی مقامات پسند کرتے ہیں تو کوالالمپور سے صرف 60 کلومیٹر دور فریزر ہل آپ کے لیے عمدہ تفریح گاہ ثابت ہوگی۔ سطح سمندر سے 1524 میٹر بلند فریزر ہل حسن فطرت کی ایک دلکش تصویر ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 49169 میں عابدہ رحمت

بنت رحمت علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ رحمت گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد وصیت نمبر 36131 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 49179 میں راشدہ تسنیم

زوجہ اظہر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ تبسم گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق محمود وصیت نمبر 25364 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد ارشاد وڑائچ گجرات

مسل نمبر 52001 میں نصیر احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ سدھو پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ قائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد موسےٰ والہ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد مختار احمد موسےٰ والا

مسل نمبر 52002 میں انیلا حفیظ

بنت عبدالحفیظ طاہر قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلا حفیظ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 52003 میں شمائلہ فضل کریم

بنت فضل کریم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ فضل کریم گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی توقیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30551 گواہ شد نمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی

مسل نمبر 52004 میں آصفہ امین

بنت محمد امین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ امین گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی

مسل نمبر 52005 میں چوہدری محمد اقبال

ولد چوہدری مختار احمد مرحوم قوم جٹ سدھو پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 21 کنال واقع موسےٰ والا مالیتی -/918750 روپے۔ 2۔ حویلی 12 مرلہ واقع موسیٰ والا مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان 4 مرلہ واقع موسےٰ والا مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/250000 روپے۔ 5۔ مشترکہ پلاٹ 10 مرلہ واقع ربوہ کا 1/4 حصہ -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ اراضی مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربون کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر وصیت نمبر 36774

مسل نمبر 52006 میں عبدالمصور احمد

ولد میاں عبدالحئی کامران قوم ناگی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمصور احمد گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالحئی کامران والد موصی گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر 52007 میں نائیلہ کوثر

بنت عبدالماجد خان قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا مہاجر کالونی ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائیلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط وصیت نمبر 31524 گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد خان وصیت نمبر 30693

مسل نمبر 52008 میں سعد احمد

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدسعد احمدگواہ شدنمبر1 رفاقت احمد باجوہ ولدمحمد یوسف باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف باجوہ ولد عبداللہ خاں دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر52009میں منیراقبال

ولدمحمدانورنسیم مربی سلسلہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-05میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمنیر اقبال گواہ شدنمبر1 لیاقت علی انجم ولدنورمحمد گواہ شدنمبر 2عبیداللہ خان ولدمحمد واحداللہ خان جاوید

مسل نمبر52010میں شمائلہ حیات

بنت مظہرحیات قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرغربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ حیات گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر2 مظہرحیات والدموصیہ

مسل نمبر52011میں امتیاز مختار

زوجہ مختاراحمدقوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر51 سال بیعت 1959ء ساکن داتا زیدکا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5تولے مالیتی-/40000روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/4000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6928روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتیاز مختار گواہ شدنمبر1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شدنمبر 2 مختاراحمد باجوہ ولدشریف احمد باجوہ

مسل نمبر52012میں منوراحمد چیمہ

ولدامان اللہ چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زیدکا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-05میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان اڑھائی مرلہ واقع داتا زیدکا مالیتی -/82000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمنوراحمد چیمہ گواہ شدنمبر1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شدنمبر2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ مرحوم

مسل نمبر52013میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ مسعود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی تارڑ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ تین ماشہ مالیتی -/10000 روپے۔2۔ڈیڑھ کنال زرعی زمین واقع کوٹلی تارڑ از خاوند مالیتی -/37500 روپے۔ 3۔ڈیڑھ کنال زرعی زمین واقع نارووال از ولدین ملی مالیتی -/37500روپے۔4۔حق مہر بذمہ خاوند-/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت جہاں بیگم گواہ شدنمبر1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شدنمبر2 مسعوداحمد خاوند موصیہ

مسل نمبر52014میں کوکب سہیل

زوجہ سہیل انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000روپے۔ 2۔طلائی زیور مالیتی -/50000روپے۔ 3۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوکب سہیل گواہ شدنمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065 گواہ شدنمبر2 میاں سہیل انور خاوند موصیہ

مسل نمبر52015میں تسنیم ربانی

زوجہ منوراحمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی-/25000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/200000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تسنیم ربانی گواہ شدنمبر 1 احسان علی سندھی منڈیالہ وڑائچ وصیت نمبر 34418 گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد شاہد وصیت نمبر 28284

مسل نمبر52016میں رضوان احمد طیب کشمیری

ولدمحمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ معلم وقف جدید عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنا نوالی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3460روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد طیب کشمیری گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام شاہد ولدعبدالمنان مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 نصیراحمد مربی سلسلہ ولدشریف احمد

مسل نمبر52017میں محمد حنیف خان

ولدمحمد صدیق قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-05میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمحمد حنیف گواہ شدنمبر1 محمد نواز ولدعبدالرشید گواہ شدنمبر2 منظوراحمد ولدعبدالعزیز

مسل نمبر52018میں ثریا بیگم

زوجہ ملک ریاض حسین مونس قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل نواں شہر غربی کبیروالہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9تولے مالیتی اندازاً-/81000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 فرحت علی ولد غلام سرور طاہر گواہ شد نمبر 2 ملک ریاض حسین مونس خاوند موصیہ

مسل نمبر 52019 میں امتہ القیوم

زوجہ چوہدری عطاء الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں ساڑھے تین تولہ مالیتی اندازاً -/31500 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ 4۔ حق مہر -/1000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہد ولد چوہدری عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 52020 میں خورشید رشید

بیوہ چوہدری رشید احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ از جائیداد والدین -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور -/142300 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ س وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید رشید گواہ شد نمبر 1 محمد عدنان ولد عبدالغفار جاوید گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار جاوید ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 52021 میں بشیراں بی بی

بیوہ قوم چوہدری بشیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ زیور مالیتی -/49000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن وصیت نمبر 33145 گواہ شد نمبر 2 فریدالدین احمد ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 52022 میں خالدہ غفار

زوجہ عبدالغفار جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور مالیتی -/66950 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ غفار گواہ شد نمبر 1 فریدالدین احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 52023 میں شگفتہ محمود

بنت محمود احمد خالد قوم عرب پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمود احمد خالد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمود احمد خالد

مسل نمبر 52024 میں شائستہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس 3 گرام مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ بشارت گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمود احمد خالد دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 52025 میں راحت داؤد

بنت داؤد احمد قوم عرب پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحت داؤد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 52026 میں خورشید بی بی

بیوہ احمد دین مرحوم قوم چوہان راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند اڑھائی مرلہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/37500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 450-17 گرام مالیتی -/13960 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بی بی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد احمد دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010

مسل نمبر 52027 میں ثوبان احمد طاہر

ولد خادم حسین مرحوم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثوبان احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 شکیل انجم ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد خادم حسین

مسل نمبر 52028 میں نادرہ نورین

بنت ادریس احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادرہ نورین گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت

نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 امجد نفیس ولد ادریس احمد

مسل نمبر 52029 میں اسد ظفر

ولد ظفر اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ والد موصی وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 52030 میں شمائلہ نورین

بنت محمد علی شاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ نورین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 آصف علی ولد محمد علی شاد

مسل نمبر 52031 میں شاہدہ تسنیم

بنت محمد علی شاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین وڑائچ

مسل نمبر 52032 میں نبیلہ نوشین

بنت محمد علی شاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ شاہین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 آصف علی ولد محمد علی شاد

مسل نمبر 52033 میں رانا محمود احمد

ولد چوہدری مختار احمد خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زرعی زمین 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 60 کھیم سنگھ والا اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 12 مرلہ واقع کھیم سنگھ والا مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ 24 مرلہ واقع فیصل آباد مالیتی -/300000 روپے۔ 4۔ رہائشی مکان دارالعلوم غربی مالیتی -/2500000 روپے برقبہ دس مرلہ۔ 5۔ ماربل فیکٹری مالیتی -/2500000 روپے کا 1/2 حصہ -/1250000 روپے۔ 6۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000+3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 52034 میں شیخ بشارت احمد علیانہ

ولد شیخ میاں امام دین علیانہ قوم علیانہ شیخ پیشہ کارکن انصاراللہ پاکستان عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ناقابل استعمال واقع احمد نگر نزد ربوہ جو (برائے فروخت ہے) 2۔ دس مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000+3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس +از بچگان برائے گھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ بشارت احمد علیانہ گواہ شد نمبر 1 شیخ سلطان احمد علیانہ ولد شیخ بشارت احمد علیانہ گواہ شد نمبر 2 شیخ فضل احمد علیانہ ولد شیخ بشارت احمد علیانہ

مسل نمبر 52035 میں عفت یاسمین

زوجہ طاہر محمود قوم باجوہ پیشہ ٹیچنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت یاسمین گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد ملک محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 52036 میں خوشنود پروین

بنت داؤد احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خوشنود پروین گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد ملک محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود چیمہ فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر 52037 میں عبدالمجید

ولد مولوی رحمت علی قوم راجپوت پیشہ پنشن عمر 75 سال بیعت 1960ء ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع چک لالہ گاؤں ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ دو کنال زرعی اراضی نزد بارڈر اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 محمد یاسین ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم خرم ولد مظفر احمد اطہر

مسل نمبر 52038 میں محمد یاسین

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ دوکان داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دس مرلہ مکان واقع دارالیمن شرقی مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1880+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن +

دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یاسین گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم خرم دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 52039 میں محمد یعقوب

ولد محمد امین قوم بدھڑ راجپوت پیشہ انسپکٹر وقف جدید عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3380 + 1250/- روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد اٹھوال وصیت نمبر 33486 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید خان ولد عبداللطیف خاں

مسل نمبر 52040 میں یاسمین طاہرہ

زوجہ عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ 6 ماشہ -/14800 روپے۔2۔حق مہر -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4416 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ یاسمین طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد نذیر احمد دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 52041 میں افیلہ نازی

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/4900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ افیلہ نازی گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید وصیت نمبر 16766 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد وصیت نمبر 12461

مسل نمبر 52042 میں صبیحہ ارم

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/3925 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ ارم گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید وصیت نمبر 16766 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد وصیت نمبر 12461

مسل نمبر 52043 میں جاوید اقبال

ولد عبدالغفور ورک قوم ورک پیشہ دوکانداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35294 گواہ شد نمبر 2 تصور اقبال ولد عبدالغفور ورک

مسل نمبر 52044 میں امتہ المتین

زوجہ جاوید اقبال قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے۔2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35294 گواہ شد نمبر 2 تصور اقبال ولد عبدالغفور ورک

مسل نمبر 52045 میں تصور اقبال ورک

ولد عبدالغفور ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تصور اقبال ورک گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید ربی مربی سلسلہ وصیت نمبر 35294 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ورک ولد عبدالغفور ورک

گمشدہ رقم

مکرم عبدالحفیظ خان صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم وسطی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔کہ دارالعلوم وسطی سے دفاتر صدر انجمن کی طرف جاتے ہوئے مبلغ -/3000 روپے کہیں گر گئے ہیں۔جس کسی کو ملے ہوں براہ مہربانی درج ذیل ایڈریس پر پہنچادیں۔

مکان نمبر 13/52 دارالعلوم وسطی ربوہ

فون 6211773

روزنامہ الفضل کی شرح چندہ میں اضافہ

احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے روزنامہ الفضل کی قیمت یکم جولائی 2005ء سے فی پرچہ 3 روپے 50 پیسے سے بڑھا کر 4 روپے کر دی گئی ہے۔اس کے مطابق خریدار حضرات کے لئے نئی شرح یہ ہوگی۔

شرح بیرون ربوہ (ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1425 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/715 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	360 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	300 روپے

شرح اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کے لئے نئی شرح چندہ یہ ہوگی۔

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1200 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/600 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	-/300 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	-/300 روپے

شرح بیرون پاکستان (ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیا، براعظم یورپ، براعظم افریقہ	روزانہ -/8400 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/4800 روپے خطبہ نمبر -/1800 روپے
براعظم امریکہ، براعظم آسٹریلیا، پیسفک جزائر (فجی)	روزانہ -/11000 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/6800 روپے خطبہ نمبر -/2400 روپے
بنگلہ دیش	روزانہ -/7000 ہفتہ وار پیکٹ -/3900 روپے خطبہ نمبر -/1400 روپے

(نوٹ): مستقل خریداروں کو دوران سال روزنامہ الفضل کے خصوصی نمبر اسی قیمت پر فراہم کئے جائیں گے۔اسی طرح ضخیم سالانہ نمبر پر بھی کوئی زائد قیمت وصول نہیں کی جائے گی۔

آغا سیف اللہ

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔وہ زرعی اراضی پر ہیں۔اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید وفروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ربوہ)

آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں 8 اکتوبر 2005ء کی صبح آنے والے ہولناک زلزلے کے باعث ہلاکتوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔قومی اخبارات کی رپورٹس

ملکی اخبارات سے

خبریں

پاکستان کا ہولناک زلزلہ۔ ہلاکتوں میں اضافہ۔ لاشوں کے ڈھیر

کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد 60 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ جوں جوں ملبہ کی صفائی کا کام آگے بڑھ رہا ہے۔ اس تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ وفاقی کابینہ نے 20745 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے جبکہ اقوام متحدہ کے ادارے کی ابتدائی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں زلزلہ کے باعث اب تک 40 ہزار سے زیادہ افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ 25 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ ملبے تلے دبی نعشوں سے بو آنا شروع ہوگئی ہے۔ بڑے پیمانے پر بیماریاں پھیلنے کا خطرہ ہے کئی شہروں میں خوراک کی شدید قلت ہے۔ اقوام متحدہ نے عالمی برادری سے امداد کی اپیل کی ہے۔ حکومت پاکستان اور غیر ملکی امدادی کاموں میں تیزی آتی جا رہی ہے تاہم بعض علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں تاخیر کے باعث متاثرین میں بے چینی پھیل رہی ہے۔ وادیاں اور شہر مٹی کے ڈھیر بن گئے ہیں۔ لاکھوں خاندان کھلے آسمان تلے سردی میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ سینکڑوں لاشیں ادھر ادھر بکھری پڑی ہیں اور سینکڑوں بچے ابھی تک ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔

دنیا بھر سے ریسکیو ٹیموں اور امداد کی آمد

پاکستان میں زلزلے کے متاثرین کے لئے دنیا بھر سے ریسکیو ٹیموں اور امداد کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ کویت نے سب سے زیادہ 10 کروڑ ڈالر (100 ملین) اور امریکہ نے مزید 5 کروڑ ڈالر امداد کا اعلان کیا ہے۔ جبکہ کئی ممالک کی امدادی ٹیمیں اور طیارے سامان لے کر اسلام آباد پہنچ گئے ہیں۔ برطانیہ، جرمنی، روس، فرانس، چین، ترکی، ایران اور عرب امارات کی امدادی ٹیموں نے متاثر علاقوں میں کام شروع کر دیا ہے یورپی یونین 36 لاکھ یورو دے گی۔ اسی طرح دنیا کے مختلف ممالک کی طرف سے امدادی سامان اور مالی امداد کے پیکج کا اعلان کیا گیا ہے۔

آزاد کشمیر کی وزیر سماجی بہبود جاں بحق

آزاد کشمیر کی وزیر سماجی بہبود شیریں وحید کی لاش کو دو دن بعد ملبہ سے نکال لیا گیا۔ جبکہ ان کے خاوند اور دیگر اہل خانہ کی تلاش جاری ہے۔ آزاد کشمیر اسمبلی کے سابق سپیکر میجر (ر) سردار ایوب خان بھی زلزلے میں جاں بحق ہوگئے۔

آزاد کشمیر میں ہلاکتوں میں اضافہ آزاد کشمیر کے ضلع باغ میں کئی ہزار افراد کے جاں بحق ہونے کا خدشہ ہے گلیوں میں لاشوں کے ڈھیر پڑے ہیں۔ خوراک ختم ہوگئی ہے۔ مظفرآباد شہر میں انتظامیہ کا کچھ بھی پتہ نہیں۔ سینکڑوں بچے ابھی تک ملبہ تلے دبے ہوئے ہیں۔ متعدد علاقوں میں ابھی تک امدادی کارروائیاں شروع نہیں ہوسکیں۔ مظفرآباد میں امدادی اشیاء کی لوٹ مار کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ باغ اور اس کے اردگرد کے علاقوں میں اکادکا ہی کوئی مکان بچا ہے۔ شہر کی تمام سرکاری ونجی عمارتیں ہسپتال، دفاتر، سکول، کالجز ملبے کا ڈھیر بن گئے ہیں۔ ایک سکول میں 300 طلباء دب گئے۔ 66 زخمی طلباء کو راولپنڈی منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح پائلٹ گرلز سکول میں 300 طالبات زیر تعلیم تھیں جو ملبے تلے دب گئیں۔ جنازے، کفن اور غسل کے بغیر ہو رہے ہیں۔ جو بچ گئے ہیں وہ ملبے میں دفن عزیزوں کی آوازیں سن رہے ہیں لیکن بے بس اور بے یارومددگار ہیں۔ قیامت خیز زلزلے کے بعد بجلی کی سپلائی معطل ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق چناری کے تمام دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ تباہی کے مناظر اور موت ہر طرف ناچتی نظر آتی ہے۔ زلزلے سے پانی کے چشمے خشک ہوگئے ہیں۔ اور دریاؤں کا پانی کالا ہوگیا ہے۔ کئی راستے بند ہیں ہیلی کاپٹروں کے ذریعے امدادی سامان پہنچایا جارہا ہے۔

موبائل فون کا زندگی بچانے میں کردار

مارگلہ ٹاور کے ملبے تلے دبے ہوئے بعض افراد نے موبائل فون کے ذریعہ اپنے عزیزوں کو بتایا کہ وہ زندہ ہیں انہیں نکالنے کی تدبیر کی جاوے۔ ایک نوجوان کو 27 گھنٹے بعد اس کے عزیز نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔ لیکن بعض ایسے افراد تھے جو اپنے عزیزوں کی فون پر آواز تو سن رہے تھے لیکن بے بسی کی تصویر بنے ہوئے تھے۔

7۔ روز تک ویزا فری حکومت نے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن اور امدادی سرگرمیوں کے لئے پاکستان آنے والے غیر ملکیوں کے لئے سات روز تک پاکستان کو ویزا فری ملک قرار دے دیا ہے۔ زلزلے سے متاثر رشتہ داروں کو دیکھنے کے لئے آنے والے پاکستانی نژاد غیر ملکیوں کو ایئرپورٹ پر ہی ویزا جاری کیا جائے گا۔

سرحد میں اموات صوبہ سرحد کی ہزارہ ڈویژن میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اس سانحہ میں سب سے زیادہ نقصان ضلع مانسہرہ کی تحصیل بالاکوٹ اور میں ہوا جہاں دو درجن سے زائد گاؤں صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔

ریلیف فنڈ قومی اسمبلی میں حکومتی واپوزیشن ارکان نے اپنی ایک ماہ تک کی تنخواہ ریلیف فنڈ میں دینے کا اعلان کیا ہے۔ ملک بھر کے سرکاری ونیم سرکاری اور پرائیویٹ اداروں نے کروڑوں روپے کی امداد کا اعلان کیا ہے۔

امدادی کارروائیاں وفاقی کابینہ کے اجلاس میں امدادی کارروائیوں کے لئے 4 کمیٹیاں قائم کر دی ہیں۔ وزیراعظم نے متاثر علاقوں میں وزراء کی ڈیوٹیاں لگادی ہیں۔

افواہوں پر دھیان نہ دیں محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر نے کہا ہے کہ اگرچہ زلزلے کے جھٹکوں کا سلسلہ 3-4 ہفتوں تک جاری رہے گا تاہم کسی بڑے زلزلے کا امکان نہیں۔ عوام افواہوں پر دھیان نہ دیں اب تک 265 جھٹکے ریکارڈ ہو چکے ہیں۔ ہلکے جھٹکے سے پیدا ہونے والی انرجی کے اخراج سے زلزلے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12/اکتوبر 2005ء

انتہائے سحر	4:48
طلوع آفتاب	6:07
زوال آفتاب	11:55
وقت افطار	5:43

اوقات رمضان المبارک
صبح 8:30 بجے تا 5:00 بجے شام
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
گھر: 6212647
فون دکان: 6215378- Mob:0300-7704735
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ :6212694

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام
سوٹنگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

دنیا بھر میں احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کورئیر سروس
گولڈ کراس انٹرنیشنل
دنیا بھر میں دستاویزات پارسل، کپڑے، کتب وغیرہ بہت ہی کم ریٹ میں بھجوانے کا بااعتماد ادارہ اب آپ کے اپنے شہر میں آپ کو خود آنے کی ضرورت نہیں صرف ایک لوکل کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازہ پر فوری فون فوری رابطہ
آفس رابطہ ربوہ: ریلوے روڈ ربوہ، فون نمبر 03007250557، فون گھر: 047-6212741
آفس رابطہ فیصل آباد: چناب مارکیٹ مدینہ ٹاؤن، فون: 041-8724557، فون: 041-8736728، 0300-6605037
آفس رابطہ اسلام آباد: ائرپورٹ روڈ بالمقابل فلائنگ کلب، فون 051-590229، وائرلیس: 051-5810714، 0321-5212636
رابطہ لاہور آفس: برکت مارکیٹ نیو گارڈن ٹاؤن، 042-5844256، 042-5844257، 0321-4067143

C.P.L 29-FD

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204